



## اسام! لا إله إلا الله كك بعد بھی تم نك أسك قتل كر ديا؟!

اسام بن زيد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ جہینہ کی ایک شاخ حرقہ کی طرف (مہم پر) بھیجا۔ مہم نے ان لوگوں کو صبح کے وقت ان کے پانیوں پر انہیں جالیا اسام رضی اللہ عنہ کتے ہیں کہ میں اور ایک انصاری آدمی قبیلہ جہینہ کے ایک شخص تک پہنچے اور جب مہم نے اسے گھیر لیا تو اس نے کہا "لا إله إلا الله" انصاری صحابی نے تو (یہ سنتے ہی) ہاتھ روک لیا لیکن میں نے اپنا نیز مار کر اسے قتل کر دیا۔ جب مہم مدینہ آئے تو اس واقعے کی خبر نبی ﷺ تک پہنچی آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: "اسام! کیا تم نے کلمہ لا إله إلا الله کا اقرار کرنے کے بعد بھی اسے قتل کر ڈالا؟" میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس نے صرف جان بچانے کے لیے اس کا اقرار کیا تھا آپ ﷺ نے پھر فرمایا: "کیا تم نے اسے 'لا إله إلا الله' کا اقرار کرنے کے بعد قتل کر ڈالا؟" آپ ﷺ نے جملہ بار بار مجھ سے کہتے رہے ہاں تک کہ میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہو گئی کہ کاش میں اس دن سے پہلے مسلمان ہی نہ ہوتا ہوتا ایک اور روایت میں ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا اس نے لا إله إلا الله کہا اور پھر بھی تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے ایسا اسلحہ کے خوف سے کہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کا دل چیر کر کیوں نہ دیکھ لیا کہ تجھے پتہ چل جاتا کہ اس نے خلوص دل سے پڑھا تھا یا نہیں؟ پھر آپ ﷺ نے بار بار یہی بات ڈرائے رہے ہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ کاش! میں اسی روز مسلمان ہوا ہوتا۔ جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کا ایک لشکر مشرکوں کی ایک قوم کی طرف بھیجا اور ان کا آنا سامنا ہو گیا۔ مشرکوں میں ایک شخص تھا، وہ جس مسلمان کی طرف چاہتا بڑھ کر اسے قتل کر دیتا۔ آخر ایک مسلمان نے اس کو غفلت کی حالت میں جا لیا۔ مہم آپس میں گفتگو کرتے تو کہتے تھے کہ وہ مسلمان اسام بن زيد رضی اللہ عنہما تھے۔ پھر جب انہوں نے تلوار اس پر سیدھی کی تو اس نے کہا: لا إله إلا الله لیکن انہوں نے اسے مار ڈالا۔ اس کے بعد قاصد خوشخبری لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے اس سے حال پوچھا۔ اس نے سب حال بیان کیا۔ ہاں تک کہ اس شخص کے بارے میں بھی بتا دیا کہ اس نے کیا کیا آپ ﷺ نے ان کو بلایا اور پوچھا کہ تم نے کیوں اس کو مار ڈالا؟ انہوں نے (اسام رضی اللہ عنہ) نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے مسلمانوں کو بہت تکلیف دی، فلاں اور فلاں کو قتل کر دیا اور کئی آدمیوں کا نام لیا۔ میں جب اس پر حملہ آور ہوا اور اس نے تلوار کو دیکھا تو لا إله إلا الله پڑھنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کو قتل کر دیا؟ انہوں نے کہا: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جب یہ کلمہ لا إله إلا الله آئے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول! میرے لیے بخشش کی دعا کر دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جب یہ کلمہ لا إله إلا الله آئے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ پھر آپ ﷺ نے اس سے زیادہ کچھ نہ کہا اور یہی کہتے رہے کہ: قیامت کے دن جب یہ کلمہ لا إله إلا الله آئے گا تو تم کیا جواب دو گے؟

[صحیح] [اس حدیث کی دونوں روایتوں کو امام مسلم نے روایت کیا ہے - متفق علیہ]

نبی ﷺ نے اسام بن زيد رضی اللہ عنہما کو ایک سریر میں جہینہ قبیلہ کی شاخ حرقہ کی طرف بھیجا۔ جب وہ ان لوگوں پر جا کر حملہ آور ہو گئے تو مشرکین میں سے ایک شخص بہاگ اٹھا اسام رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری آدمی اسے قتل کرنے کے ارادے سے اس کے پیچھے لگ گئے۔ جب انہوں نے اسے جا لیا تو اس نے کہا: لا إله إلا الله انصاری آدمی نے تو اسے چھوڑ دیا کیونکہ اس نے لا إله إلا الله کہہ دیا تھا لیکن اسام رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا۔ جب وہ مدینہ واپس لوٹے اور نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ ﷺ نے اسام رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا 'لا إله إلا الله' کہنے کے بعد بھی تم نے اسے قتل کر دیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں یا رسول اللہ! وہ یہ کلمہ صرف قتل ہونے سے بچنے کے لیے پڑھا تھا اور اس کی آڑ لے رہا تھا۔ نبی ﷺ نے ان سے کہا کہ تم نے اس کا دل

چیر کر کیوں نہ دیکھ لیا تاکہ تم میں یقینی طور پر اس کا علم ہو جاتا قیامت کے دن جب کلمہ ”لا الہ الا اللہ“ آئے گا تو پھر تم کیا کرو گے تمہاری کون سفارش کرے گا اس وقت تمہاری طرف سے کون جھگڑا کرے گا جب کلمہ توحید کو لایا جائے گا اور تم میں کچھ جائے گا کہ تم نے اس کلمہ کو پڑھنے والے کو کیسے قتل کر دیا؟ اسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آرزو کی کہ کاش میں نہ آج سے پہلے اسلام ہی قبول نہ کیا ہوتا کیوں کہ اگر وہ کافر ہوتا اور پھر مسلمان ہو جاتا تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرما دیتا لیکن اب تو مسلمان ہونے کی حالت میں ان سے یہ فعل سرزد ہو گیا

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4816>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

